زندگی میں سکون و اطمینان' برکت و کشادگی اور
آخرت میں عیش و راحت کے لیے

انفاق کو زندگی کا شعار بنایئے

اللہ کے راستے میں خرچ کرنا: انفاق فی سبیل اللہ ہر مسلمان کا شعار ہے۔

قرآن و حدیث میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی بہت تاکید کی ہے۔

دینے والے کے لیے نفع ہی نفع کا سودا ہے' نقصان کا سوال ہی نہیں۔

دنیا و آخرت میں کئی گنا' سات سو گنا تک بلکہ اس سے بھی زیادہ اجر کا وعدہ ہے۔

انفاق کو اپنا شعار بنایئے

- نئی ملازمت ملی ہو' پہلی پوری تنخواہ دے دیں (ملازمت کئی ماہ بعد بھی مل سکتی تھی)۔
- کوئی اضافہ/ترقی ہو' پہلی دفعہ کل کی کل دے دیجیے۔
- کوئی اتفاقی آمدنی ہوئی ہو' اس میں سے اللہ کا حصہ ضرور نکالیے۔
- بیماری اور پریشانی کے موقع پر ضرور انفاق کیجیے۔
- چلتے پھرتے بھی' جہاں موقع ملے' آپ کا دل اور آپ کی جیب اللہ کے لیے کھلی ہونی چاہیے۔
- ماہانہ آمدنی میں سے مقررہ فی صد نکالنے کو معمول بنا لیجیے۔

جن کو اللہ نے زیادہ دیا ہے وہ زیادہ دیں' جن کو کم دیا ہے ان کا کم بھی زیادہ ہے' دیں ضرور۔

ضرورت مند اعزہ کو' اردگرد حقیقی ضرورت مندوں کو' دعوت دین کی جدوجہد کے لیے' جہاد کے لیے اطمینان قلب اور اجر کے یقین کے ساتھ دیجیے۔

آپ یہ سب کریں تو روزمرہ زندگی میں برکت کا مشاہدہ بہ چشم سر کریں گے۔

آمدنی کو اپنے دست و بازو کی کمائی نہ سمجھیں' اللہ کا فضل اور اس کا کرم و عنایت سمجھیں۔

رمضان میں اجر کی شرح زیادہ ہوتی ہے' اس ماہ میں معمول سے زیادہ دیں۔

(خیر خواہ)